

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَبُونَ ﴿۲۶﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ

نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب! میری مدد فرما کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلادیا ہے ۵ پھر ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی

اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ

کہ تم ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق ایک کشتی بناؤ سو جب ہمارا حکم (عذاب) آجائے اور تنور (بھر کر پانی) ایلنے لگے تو تم اس

التَّوُورَ لَا فَاسْلُكُ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ

میں ہر قسم کے جانوروں میں سے دو دو جوڑے (نرو مادہ) بٹھالینا اور اپنے گھر والوں کو بھی (اس میں سوار کر لینا) سوائے ان میں سے اس

إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تَخَاطَبُنِي فِي

شخص کے جس پر فرمان (عذاب) پہلے ہی صادر ہو چکا ہے، اور مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں کچھ عرض بھی نہ کرنا جنہوں نے

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿۲۷﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ

(تمہارے انکار و استہزاء کی صورت میں) ظلم کیا ہے، وہ (بہر طور) ڈبو دیئے جائیں گے ۵ پھر جب تم اور تمہاری سنگت والے

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا

(لوگ) کشتی میں ٹھیک طرح سے بیٹھ جائیں تو کہنا (کہ) ساری تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَبِّ انزِلْنِي مُنْزَلًا

ہمیں ظالم قوم سے نجات بخشی ۵ اور عرض کرنا: اے میرے رب! مجھے با برکت منزل

مُبَرَّكًَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَ

پر اتار اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ۵ بیشک اس (واقعہ) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں اور یقیناً

إِنْ كُنَّا لَبَاسًا لِّبَتْلَيْنِ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ أُنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا

ہم آزمائش کرنے والے ہیں ۵ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قوم کو پیدا

آخَرِينَ ﴿۳۱﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا

فرمایا ۵ سو ہم نے ان میں (بھی) انہی میں سے رسول بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور